لطف الرحمٰن فاروقی

بنگلہ زبان میں قرآن کے تراجم و تفاسیر

بنگلہ ایک جدید زبان ہے جو اس وقت دس کروڑ آبادی پر مشتمل ریاست بنگلہ دیش کی قومی زبان ہے ۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال ، آسام ، تریپورہ اور اراکان میں بھی یہ زبان بولی جاتی ہے ، بولنے والوں کے اعتبار سے اس زبان کو دنیا کی چھٹی بڑی زبان کی حیثیت حاصل ہے ۔ اس وقت دنیا میں مروّج شاید ہی کوئی ایسا نظریہ اور فلسفہ ہو جو ترجمہ ہو کر اس زبان میں شائع نہ ہوا ہو ، خاص کر بنگلہ دیش اور مغربی بنگال کے نئے اور پرانے مسلمان اور ہندو دانشور طبقے نے مختلف علوم کو اس زبان میں منتقل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے ۔

چونکہ مسلمان علماء اپنے علمی کام اپنی مادری زبان کو چھوڑ کر عربی یا فارسی اور بعد میں اردو میں انجام دیتے رہے اس لیے اسلامی علوم کے اعتبار سے یہ زبان کچھ پیچھے رہی ، تاہم ایسا بھی نہیں ہے کہ اس میں کچھ ہوا ہی نہیں ۔ مگر کلام مجید کا بنگلہ ترجمہ اور تفسیر کرنے والوں میں علمائے دین پیچھے رہے ، اس کے علاوہ جو ترجمے یا تفسیریں پیش کی گئی ہیں ، وہ بھی زبان کے اعتبار سے اتنی معیاری نہیں ہیں کہ جدید تعلیم یافتہ طبقے کو مطمئن کر سکیں یا ان کی ضروریات پوری کر سکیں ، اس لیے جو مختلف لوگ اس عظیم کتاب کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں وہ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن[1] کے بقول مسلمان ، ہندو اور عیسائی ہیں ۔ انھوں نے قرآن مجید کی مکمل اور نامکمل جو تفاسیر کی ہیں یا اس کے پورے یا کسی حصّے کے ترجمے کیے ہیں ، ان کی کل تعداد تقریباً تین سو ہے ۔ ان میں سے چند ایسی خدمات بھی ہیں جو لوگوں کے علم میں نہیں ۔ وہ موجود

تو ہیں ، مگر یا تو شائع ہی نہیں ہوئی ہیں یا پھر ایک مرتبہ شائع ہونے کے بعد اب دستیاب نہیں ہیں ۔ اس مضمون میں ایک سرسری جائزہ پیش کیا جاتا ہے ، جس سے اندازہ ہو گا کہ بنگلہ زبان میں قرآن مجید کی کیا خدمت انجام دی گئی ۔

۱ ۔ معلوم ہوتا ہے کہ بنگالی علما میں سے ٹنگائیل کے مولوی نعیم الدین نے سب سے پہلے قرآن مجید کی تفسیر لکھنی شروع کی تھی ، مگر یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ یہ کام مکمل کر سکے یا نہیں ۔

۲ ۔ جلپائی گوڑی کے زمیندار خاں بہادر مولوی عبدالرحیم کے مالی تعاون سے مولوی نعیم الدین نے " بنگالو بادیت قرآن شریف " کے نام سے پہلے دس پاروں کی تفسیر کی تھی ، مولوی نعیم الدین کے انتقال کے بعد ان کے دو بیٹے قاسم الدین اور فخر الدین احمد ان کا کام مکمل کرنے کے لیے آگے بڑھے جو ۱۹۰۹ء میں اسلامیہ پریس کلکتہ سے شروع ہوا ، یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ٹنگائیل کے مولوی نعیم الدین ۱۹۰۸ء میں انتقال کر چکے تھے ، جب کہ وہ صرف دس پاروں کی تفسیر مکمل کر سکے تھے ۔ اگر دونوں نعیم الدین ایک ہی فرد ہیں تو اول الذکر نعیم الدین صرف دس پارے تک ہی تفسیر مکمل کر سکے تھے ۔

۳ ۔ رنگ پور کے امیر الدین سونہ نے قرآنِ پاک کا منظوم ترجمہ کیا تھا جو نامکمل تھا ، البتہ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہی قرآنِ پاک کا پہلا بنگلہ ترجمہ ہے ۔

۴ ۔ سرسندھی (ڈھاکہ) کے رہنے والے دیوان مادھب رائے سین کے بیٹے بھائی گریش چندر سین نامی ایک ہندو نے پورے قرآن پاک کا بنگہ ترجمہ کیا یہ قدیم ترین بنگلہ ترجمہ تصوّر کیا جاتا ہے ۔

۵ ۔ بنگالی مسلمانوں میں سب سے پہلے چوبیس فرغنہ کے رہنے والے مولوی عباس علی نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کیا ۔

۶ ۔ مولوی بازار کے رہنے والے غلام مصطفی چودھری

نے بنگلہ ، اردو ، فارسی ، انگریزی اور منی پوری زبان میں تیسویں پارے کا ترجمہ کر کے تفسیر آفتابی کے نام سے شائع کیا ۔

۷ ۔ ہر بسال کے منشی فاضل الکریم چودھری نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کر کے عربی متن کے ساتھ شائع کیا ۔

۸ ۔ مولوی نقیب الدین صاحب نے بھی حاشیے کے ساتھ قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا ۔

۹ ۔ مولانا محمد اکرام خان نے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ اور تفسیر لکھی تھی ۔ چونکہ وہ معجزوں پریقین نہیں رکھتے تھے اس لیے وہ معجزاتی آیات کی مادی تفسیر پیش کی تھی جس پر علما معترض ہوئے ۔

۱۰ ۔ مولانا نور محمد ، مولانا ظہور الحق ، مولاناقاضی عبدالشہید اور مولانا عبدالجلیل وغیرہ نے مشترکہ طور پر مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر بیان القرآن ترجمہ کر کے تفسیر اشرفی کے نام سے شائع کی یہ بنگلہ زبان میں قرآن کریم کی بہت بڑی خدمت ہے ۔

۱۱ ۔ مغربی بنگال کے مولوی عثمان غنی پبتر نے قرآن کے نام سے کلام پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا ہے ۔

۱۲ ۔ ٹنگائیل کے رہنے والے مولوی ابوالفضل عبدالکریم نے قرآن پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا ۔

۱۳ ۔ جلپائی گوڑی کے رہنے والے خان بہادر مولوی تسلیم الدین نے تین جلدوں میں کلام مجید کا مکمل ترجمہ کیا ۔

۱۴ ۔ مولانا عبدالحکیم اور مولانا علی احسن نے بنگلہ انوبا قرآن شریف کے نام سے ایک مشترکہ ترجمہ اور مختصر تفسیر شائع کی ۔

۱۵ ۔ خان بہادر عبدالرحمٰن نے پورے قرآن پاک کا ایک بنگلہ ترجمہ تحریر کیا ہے ۔

۱۶ ۔ مولانا شمس الحق صاحب نے سورۃ یٰسین، سورۃ الرحمٰن سورۃ واقعہ وغیرہ پر مشتمل چند سورتوں کے بنگلہ ترجمے اور تفسیر شائع کی تھی ۔ اس کے علاوہ تفسیر حقانی کے نام سے

تیسویں پارے کی تفسیر بھی شائع کی ۔

۱۷ ۔ مشہور دانشور ڈاکٹر محمد شہید اللہؒ نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کیا ۔ بعد میں تفسیر کا آغاز بھی کیا تھا، مگر شائع نہیں کر سکے ۔

۱۸ ۔ مغربی بنگال کے مولانا عبدالواثق نے بھی قرآن پاک کا ایک مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا تھا ۔

۱۹ ۔ مشہور سائنس دان ڈاکٹر قدرت خدا نے بھی قرآن پاک کے شروع کے پانچ پاروں کا ترجمہ کیا ھے ۔ ترجمے میں انہوں نے آیت کریمہ کی سائنسی تشریح پیش کی اور جگہ جگہ نظریۂ ڈارون کے ساتھ مماثلت پیش کرنے کی کوشش کی گئی ھے ۔

۲۰ ۔ مشہور دانش ور مولانا عبدالرحیم نے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن کا مکمل ترجمہ کیا ھے ترجمہ قرآن مجید کے نام سے الگ ترجمہ بھی شائع ہوا ۔

۲۱ ۔ فلپ بشواس نامی ایک عیسائی نے بھی عیسائی مذہب کی حقیقت کے ثبوت کے طور پر قرآن پاک کی کچھ آیات ترجمہ کی ھیں جس میں قابل اعتراض باتیں شامل ھیں ۔

۲۲ ۔ مولوی محمد تیمور نے "قرآن پروکا شیکا" نام سے تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ کیا ھے ۔

۲۳ ۔ مشہور شاعر قاضی نذرالاسلام نے بھی تیسویں پارے کا منظوم ترجمہ کیا تھا جو کافی مقبول ہوا ۔

۲۴ ۔ چاٹگام کے مولانا عبدالرشید صدیقی نے بھی " مہا قرآن کا ببو " کے نام سے تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ شائع کیا ھے ۔

۲۵ ۔ مولوی یار احمد نے بھی تیسویں پارے کا ایک بنگلہ ترجمہ کیا ھے ۔

۲۶ ۔ مولوی ابوبکر صدیقی صاحب نے بھی تیسویں پارے کا ترجمہ کیا ھے ۔

۲۷ ۔ کرن گوپال شنگ نامی ایک ہندو نے بھی تیسویں پارے کا منظوم ترجمہ شائع کیا ھے ۔

۲۸ ۔ راج شاہی کے مولوی عبدالحمید نے بھی تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ شائع کیا ھے ۔

۲۹ ـ مغربی بنگال کے مولانا روح الامین نے قرآن پاک کے ابتدائی تین پاروں اور آخری پارے کا بنگلہ ترجمہ کیا اور تفسیر تحریر کی ھے ـ

۳۰ ـ مشہور عالم مولوی منوّر علی نے بھی سلہٹ سے تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ شائع کیا ھے ـ

۳۱ ـ بوسیال کے میر فضل علی نے قرآن پاک کی کچھ سورتوں اور آیات کا منظور ترجمہ کیا ـ

۳۲ ـ ریوا ویلم گولڈ سک نامی ایک انگریز نے قرآن پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ کیا ، مگر اس میں بہت سی قابلِ اعتراض باتیں ھیں ـ

۳۳ ـ مشہور اردو تفسیر معارف القرآن کا بنگلہ ترجمہ محی الدین خان نے کیا ھے ـ مگر اس میں کافی قابلِ اعتراض باتیں ھیں ـ

۳۴ ـ حکیم عبد المنان نے بنگلہ ترجمہ قرآن شریف کے نام سے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا ہے ـ

۳۵ ـ الحاج محمد پیار علی نظیر نے عربی متن کے بغیر مکمل قرآن پاک کا ترجمہ کیا ھے ، جس کا پہلا ایڈیشن ۱۳۹۵ ھ میں شائع ھوا ھے ـ

۳۶ ـ مولانا مظہر الدین ، شاہ منوّر نے قرآن شریف کے نام سے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا ھے ـ

۳۷ ـ ڈاکٹر محمد مجیب الرحمٰن ، حافظ ابن کثیر کی تصنیف تفسیر ابن کثیر کا ایک ایک جز کر کے ترحمہ کر رھے ھیں جو اس وقت شائع ھو رھا ھے ـ

۳۸ ـ کلکتہ مدرسہ عالیہ کے شعبۂ حدیث اور تفسیر کے استاد مولانا محمد طاہر نے " القرآن ترجمہ و تفسیر " کے نام سے مکمل قرآن مجید کی ایک تفسیر تصنیف کی ھے جو ۱۹۷۲ء میں مدنی مشن ۳۱ ، نمبر کلین سٹریٹ سے شائع ھوئی ھے ـ

۳۹ ـ مولانا امین السلام نے قرآن پاک کے شروع کے چند پارے ترجمہ کیے ھیں جو ۱۹۸۲ء میں شائع ھوئے ، علاوہ ازیں وہ تفسیر نور القرآن کے نام سے لکھ رھے ھیں جس کے شروع کے دو جز شائع ھو چکے ھیں ـ

۳۰ – ۱۹۶۰ء میں مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ام الکتاب کا ترجمہ بھی شائع ہوا تھا جو بنگلہ اکیڈمی نے شائع کیا تھا اور اب اسلامک فاؤنڈیشن نے بھی اسے شائع کیا ھے –

۳۱ – کلکتہ کے رہنے والے ایک شاعر غلام اکبر علی نے تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ کیا تھا جو ۱۸۶۸ء میں شائع ہوا ، مولانا محمد طاہر کے بقول یہ قرآن مجید کا قدیم ترین بنگلہ ترجمہ ھے –

۳۲ – مشہور دانشور قاضی عبد الودود نے بھی قرآن پاک کا بنگلہ میں ترجمہ کیا ھے ، مگر اس میں بے شمار غلطیاں ھیں ، مولانا محمد طاہر کے مطابق تفسیر بالرائے کی یہ ایک مذموم کوشش ھے –

۳۳ – فرید پور کے مولوی عبد الباری بی – اے نے اصل عربی چھوڑ کر قرآن پاک کا منظور ترجمہ " قرآن پاک " کے نام سے بنگلہ میں کیا ھے ، جس کے دس جز ۱۳۷۶ء میں شائع ہوئے –

۳۴ – مولانا علی الدین الاظہری نے تفسیر الاظہری کے نام سے قرآن مجید کی بنگلہ زبان میں تفسیر کی ھے جس کا کچھ حصّہ شائع ہو چکا ھے –

۳۵ – مولانا عبد الرحمٰن کشگڑی ، ڈاکٹر قاضی دین محمد مولانا فضل الکریم ، پروفیسر شاہد علی ، علی الدین الاظہری وغیرہ تیرہ اسلامی مفکرین نے مل کر " القرآن الکریم " کے نام سے قرآن مجید کا ترجمہ لکھا تھا جو ۱۳۷۳ء میں بنگلہ اکیڈمی نے شائع کیا ھے – بعد ازاں اسلامک فاؤنڈیشن نے بے شمار غلطیوں کی اصلاح کے بعد اسے دوبارہ شائع کیا ھے – دوسرے ایڈیشن میں مؤلفین میں مولانا قاضی معتصم باللہ ، الف جیم ، میم ، شمس العالم مولانا فرید الدین مسعود اور مولانا عبد الحق سمیت کل بیس اسلامی مفکرین شامل ھیں –

۳۶ – دناجپور کے مولوی نو الامین نے " متری بھاشائے عم پارہ " کے نام سے تیسویں پارے کا بنگلہ ترجمہ کیا ھے –

۳۷ – جناب حفیظ الحق صاحب نے بھی " بنگلہ عم پارہ "

کے نام سے تیسویں پارے کا بنگلہ میں ترجمہ کیا ھے ۔

۴۸ ۔ میزان الرحمٰن نے تیسویں پارے اور پنج سورۃ (یٰسین ، الرحمٰن ، واقعہ ، ملک ، مزمل) کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کیا ھے ۔

۴۹ ۔ علی الدین احمد نے تفسیر الحقانی کا بنگالی زبان میں ترجمہ کیا ھے ۔

۱ ۔ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن اسلامک فاؤنڈیشن	بنگلہ بھاشائے قرآن چرچا (بنگلہ) ڈھاکہ ۔ ۱۷۸۶ء
۲ ۔ پروفیسر عبدالرزاق	قرآنیز ترجمہ و تفسیر بھیبھینوبھاشائے بنگلہ) سیرت النبی کمیٹی ڈھاکہ ۱۹۷۶ء
۳ ۔ ذوالفقار احمد قسمی	بنگلہ زبان میں تراجم و تفاسیر قرآن ۔ مرحلہ دوم سیارہ ڈائجسٹ (اردو)
۴ ۔ بدرالعالم رنگپوری	بنگلہ بھاشائے پاک قرآنیر انوباد و تفسیر (بنگلہ) ماشیک مدینہ ڈھاکہ فروری ۱۸۸۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور

کے

شعبہ عکس و آواز

کی اوّلین پیشکش

گہری علمی تحقیق پر مبنی

مکمل سیرت پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سمعی کیسٹوں پر مشتمل سیٹ